صلاة الجنازة

102 چیک لیسٹ

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ
Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA.
Founder & Director of AskIslamPedia.com

Arshad Basheer Madani Notes

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موت کے بعد کی زندگی کی تیاری
مومنانہ عقیدہ کی علامت

1. موت کی آرزو کرنا 'ناجائز' ہے۔(بخاری:7235)

2. شدید تکلیف یا مصیبت کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے اور اگر اس کے بغیر چارہ نظر نہ آئے تو یوں کہنا چاہیے:

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كانتِ الحياةُ خيرًا لِي ، وَتوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

ترجمہ: یا اللہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے زندہ رہنے میں بھلائی ہے اور مجھے اس وقت وفات دے جب وفات میں میرے لیے بھلائی ہو۔(بخاری:6351)

اور یہ دعا کی بھی وصیت کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ فِعلَ الْخيرَاتِ، وَترْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغفِر لِي، وَتَرحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ، وَأَسأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ.

أخرجه الترمذي (3235)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے بھلے کاموں کے کرنے اور منکرات (ناپسندیدہ کاموں) سے بچنے کی توفیق طلب کرتا ہوں، اور مساکین سے محبت کرنا چاہتا ہوں، اور چاہتا ہوں کہ تجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما، اور جب تو کسی قوم کو آزمائش میں ڈالنا چاہے، تو مجھے تو فتنہ میں ڈالنے سے پہلے موت دیدے، میں تجھ سے اور اس شخص سے جو تجھ سے محبت کرتا ہو، محبت کرنے کی توفیق طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے ایسے کام کرنے کی توفیق چاہتا ہوں جو کام تیری محبت کے حصول کا سبب بنے“۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ حق ہے، اسے پڑھو، یاد کرو اور دوسروں کو پڑھاؤ سکھاؤ۔

3. موت کو کثرت سے یاد کرنا چاہیے۔(صحیح الترمذی: 2307) ، ہمیشہ اخرت کا توشہ تیار کرنے کی فکر کرنا اور نفس کا تزکیہ کرتے رہنا اور حقوق اللہ و حقوق العباد حتی المقدور ادا کرتے رہنا۔

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٧﴾

ترجمہ: بیشک اس نے فلاح پالی جو پاک ہو گیا (14) اور جس نے اپنے رب کا نام یاد رکھا اور نماز پڑھتا رہا (15) لیکن تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو (16) اور آخرت بہت بہتر اور بہت بقا والی ہے (17)

قران کا نام الذکر بھی ہے یعنی قرآن تذکیر کرتا ہے اور یاد دلاتا ہے کہ دنیا میں کھو کر مرنے کے بعد کی زندگی کی تیاری نہ کرنا ناکامی ہے، محدثین نے بھی کتابیں لکھی ہیں الزھد کے نام سے ان کو پڑھنا چاہیے اور اسی طرح امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کتابوں میں سے صحیح اور جامع احادیث کو صحیح بخاری میں کتاب الرقاق کے نام سے جمع فرمایا ہے ان کو پڑھتے رہنا اور صالح ماحول میں رہنا اپنی دینی زندگی کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔

4. مرنے والے کے قریب بیٹھ کر لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا مسنون ہے۔(مسلم:917)

شیخ ابن عثیمین نے کہا کہ تلقین دو طرح سے ہے 1۔ پڑھو کہنا اگر موت کے قریب والا انسان آسانی سے عمل کی حالت میں ہو 2۔ صرف قریب بیٹھ کر پڑھنا حکم نہ دینا اگر موت کے قریب والا انسان بے چین ہو۔

5. مرتے وقت کلمہ پڑھنا باعث نجات ہے۔(صحیح ابوداؤد: 3116)

6. موت کے وقت پیشانی پر پسینہ آنا ایمان کی علامت ہے۔

(صحیح الترمذی:982)

Arshad Basheer Madani Notes

7. جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن کی موت فتنۂ قبر (قبر کے سوالات) سے نجات کا باعث ہے۔(صحیح الترمذی:1074)

8. موت کے وقت آدمی کو اپنے مال کا ایک تہائی سے کم کی وصیت کرنا جائز۔(مسلم:1668) اور کوئی موت کے وقت بیوی کو ترکہ سی محروم کرنے کیلئے طلاق دیتا ہے تو ترکہ سے عورت کو محروم نہیں کیا جاسکتا۔

وفات ہونے کے بعد حاضرین کیا کریں؟

9. تقدیر پر صبر ورضا اور مصیبت پر یہ دعا پڑھیں:

إنَّا لِلّٰهِ وإنَّا إلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْراً مِنْهَا. (صحیح مسلم: 918)

ترجمہ: "یقیناہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت پر اجر دے اور مجھے (اس کا) اس سے بہتر بدل عطا فرما"۔

اور بدعات سے بچیں جیسے سورۃ یسین کی تلاوت کو مسنون سمجھنا وفات کے وقت یا مردہ کے پاس الفاتحۃ پڑھنا اور اسی طرح میت کو قبلہ رخ لٹانا یہ سب غلط ہے۔

10. مرنے کے بعد میت کی آنکھیں بند کر دینی چاہیے۔(السلسلۃ الصحیحۃ:1092)

11. میت کو چادر ڈھانپ دینا چاہیے۔(بخاری:5814) سوائے احرام کی حالت میں مرنے والے کو سر اور چہرہ نہ ڈھانپے (شیخ البانی کا فتوی صحیح مسلم کی روایت کی بنیاد پر)، تجہیز تکفین وتدفین میں جلدی کرنا۔(صحیح بخاری)

12. موت کی خبر متعلقین کو بھجوانا مسنون ہے۔(مسلم: 951) لیکن غیر متعلقین میں، گلی کوچوں میں اعلانات کروانے کے رواج سے بچنا۔

13. حالتِ غم میں میت پر رونا، چیخنا، چلانا اور ماتم کرنا منع ہے۔(بخاری:1294)، اگر مرنے والا نوحہ اور ماتم کرنے کی وصیت کرے تو نوحہ کا عذاب میت کو ہوگا۔(بخاری:1286)، جس گھر میں ماتم اور نوحہ کرنے کی رسم ہو، اس گھر میں مرنے والا اگر اپنے مرنے سے پہلے نوحہ کرنے سے منع نہ کرے تب بھی مرنے کے بعد نوحہ کرنے والوں کا عذاب میت کو ہوگا۔(مسلم:933)، موت پر صبر کرنے کی جزا جنت ہے۔(صحیح ابن ماجۃ:1308)، قابلِ ثواب صبر وہی ہے جو صدمہ کے فوراً بعد کیا جائے۔(صحیح ابن ماجۃ:1308)

14. میت کو بوسہ دینا جائز ہے۔(بخاری:5709) اور میت پر خاموشی سے رونا، آنسو بہانا جائز ہے۔(بخاری:1285)، صبر کرنا جہنم کی آگ سے رکاوٹ اور جنت میں گھر حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔(صحیح الترمذی:1021)

15. اہلِ ایمان کے فوت ہونے والے بچے جنت میں جاتے ہیں۔(بخاری:3255) اور ابراہیم علیہ السلام کی نگرانی میں رہتے ہیں (بڑی تسلی ہے سرپرست کے لئے)، موت کے بعد مومن میاں بیوی کا باہمی تعلق قائم رہتا ہے۔(صحیح الترمذی:3880) سورۃ نساء کی آیت 11، 12 میں ترکہ میں بیوی کا حصہ بھی دلیل ہے

تعزیت واحداد (تسلی وسوگ) میں فرق اور مسائل

16. تعزیت کرنا سنت ہے۔(ارواء الغلیل:3/217۔حسن) شیخ بن باز و شیخ البانی نے کہا تعزیت کے الفاظ متعین نہیں جو بھی

Arshad Basheer Madani Notes

جائز مشروع کلمات سے تسلی حاصل ہو جائے کافی ہے لیکن مسنون کلمات یہ ہیں:

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ ، وَلَهُ مَا أَعْطَى ، وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى ، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)

رواه البخاري (1284) ، ومسلم (923)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کا سارا مال ہے' جو لے لیا وہ اسی کا تھا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا تھا اور ہر چیز اس کی بارگاہ سے وقت مقررہ پر ہی واقع ہوتی ہے۔ اس لیے صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھو۔

بعض اہل علم سے یہ بھی ثابت ہے: **عظّم الله أجرك، وأحسن الله عزاءك، وغفر الله لميتك**

ترجمہ: اللہ آپ کو بہترین اجر دے، آپ کی بہترین تعزیت کرے اور آپ کی میت کی مغفرت فرمائے۔

17. میت کے ورثاء کے تعزیت کرنے کے دوران میت کے لئے دعاء مغفرت نہ بھولیں مسنون الفاظ درج ذیل ہیں:

اللَّهمَّ اغفِرْ لِفُلانٍ (باسمِهِ)، وارْفَعْ دَرَجَتهُ فِي المَهْدِيِّينَ، واخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الغَابِرِينَ، واغْفِرْ لَنا ولَهُ يا رَبَّ العَالَمِينَ، وافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ .

ترجمہ: یا اللہ (میت کا نام لیں) کو بخش دے، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا مرتبہ بلند فرما اور اس کے پسماندگان کی حفاظت فرما، یا رب العالمین! ہم سب کو اور مرنے والے کو معاف فرما، میت کی قبر کشادہ کر دے اور اسے نور سے بھر دے۔ (مسلم: 920)

18. میت کے لیے دعا کرتے وقت اپنے لیے بھی دعا کرنی چاہیے۔ (مسلم: 920)

19. میت کے پاس بیٹھ کر بھلائی کی باتیں کرنی چاہیے۔ (مسلم: 920)

20. سوگ صرف عورت کا حق ہے مرد کیلئے جائز نہیں (شیخ صالح الفوزان)، عورت کے لئے کسی بھی عزیز یا رشتہ دار کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ جائز نہیں سوائے شوہر کے لئے سوگ (حدیث مین الفاظ ہے: احداد) (بخاری: 1279)، عورت کو اپنے شوہر کی موت پر چار ماہ دس دن سے زیادہ سوگ نہیں کرنا چاہیے۔ (بخاری: 1280) سوگ میں کالا یا سفید رنگ کے کپڑے پہننا غلط ہے سادہ عام لباس پہن سکتے ہیں جو زیب وزینت سے خالی ہو (شیخ صالح الفوزان)، جس گھر میں وفات ہو ان کے ہاں کھانا پکا کر بھیجنا سنت ہے۔ (صحیح ابن ماجة: 1316) تسلی دینے والے جملے کہنا یا کھانا بھیجنا اس کے لئے مدت طئے نہیں جب خبر ملے گھر والوں کو جا کر تسلی دے سکتے ہیں (شیخ بن باز)، تعزیت کے موقع پر چیخنا، کپڑے پھاڑنا، ماتم کرنا منع ہے۔ (بخاری: 1306)، اہلِ میت کو بڑے یا چھوٹے کھانے کا اہتمام کرنا منع ہے۔ (صحیح ابن ماجة: 1318)

کفن کے انتظام کی فضیلت

21. جس نے کفنایا اللہ قیامت کے دن اسے بہترین کپڑے پہنائیں گے جو سندس اور استبرق کے ہونگے (یعنی بہترین ریشم کے ہونگے)۔ (صحیح الترغیب: 3492)

22. جو دفنائے گا اللہ اسے ایک مسکن کا اجر دیں گے جس میں وہ قیامت تک آرام کرے گا اور جس نے ستر پوشی کی چالیس مرتبہ اس کی مغفرت ہوگی۔ (صحیح الترغیب: 3492)

غسل میت کے مسائل

23. وہ فرضِ کفایہ ہے، میت کو غسل دینے سے پہلے اچھی طرح ٹٹولنا چاہیے تاکہ اگر پیٹ میں فضلہ وغیرہ ہو تو وہ خارج ہو جائے اور جسم اچھی طرح پاک صاف ہو جائے۔(احکام الجنائز:186)
،میت کو غسل تین مرتبہ یا پھر مناسب تعداد میں غسل دیں اور وتر کے عدد سے غسل دیں۔

24. میت کے غسل کا آغاز وضوء سے کرنا چاہیے۔(بخاری:167)

25. غسل کے لیے استعمال ہونے والے پانی میں بیری کے پتے ڈالنا مسنون ہے۔(یا پھر صفائی کے لیے صابن استعمال کریں)۔ (بخاری:1263)

26. آخری بار غسل دینے کے لیے پانی میں کافور ڈالنا مسنون ہے۔(سوائے احرام کی حالت میں انتقال کرنے والے کے) (بخاری:1263)

27. میت خاتون ہو تو غسل کے بعد سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پیچھے ڈال دینی چاہیے۔(غسل کے بعد چوٹیاں کھول کر اچھی طرح صاف کریں) (بخاری:1263)

28. میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا مستحب ہے۔(صحیح الترمذی:993)بخاری:4079) غسل دینے کی بڑی فضیلت ہے بشرطیکہ وہ ستر پوشی سے کام لے اور خالص اللہ کی خوشنودی کے لیے غسل دے۔ (صحیح الجامع:6403)

29. غسل دیتے وقت ایک کپڑے کی تھیلی ہاتھ میں باندھ کر ایک ڈھانپنے والے کپڑے کے نیچے سے میت کے سارے کپڑے نکالنے کے بعد غسل دیا جائے۔

30. محرم(احرام کی حالت میں انتقال کرنے والے) کو خوشبو نہ دی جائے۔(بخاری:1851)

31. غسل جو سنت کو زیادہ جاننے والا ہو خاص طور پر قریبی رشتے دار اور خاندان والے غسل دیں۔

میت کے غسل کا طریقہ تصاویر کی زبانی

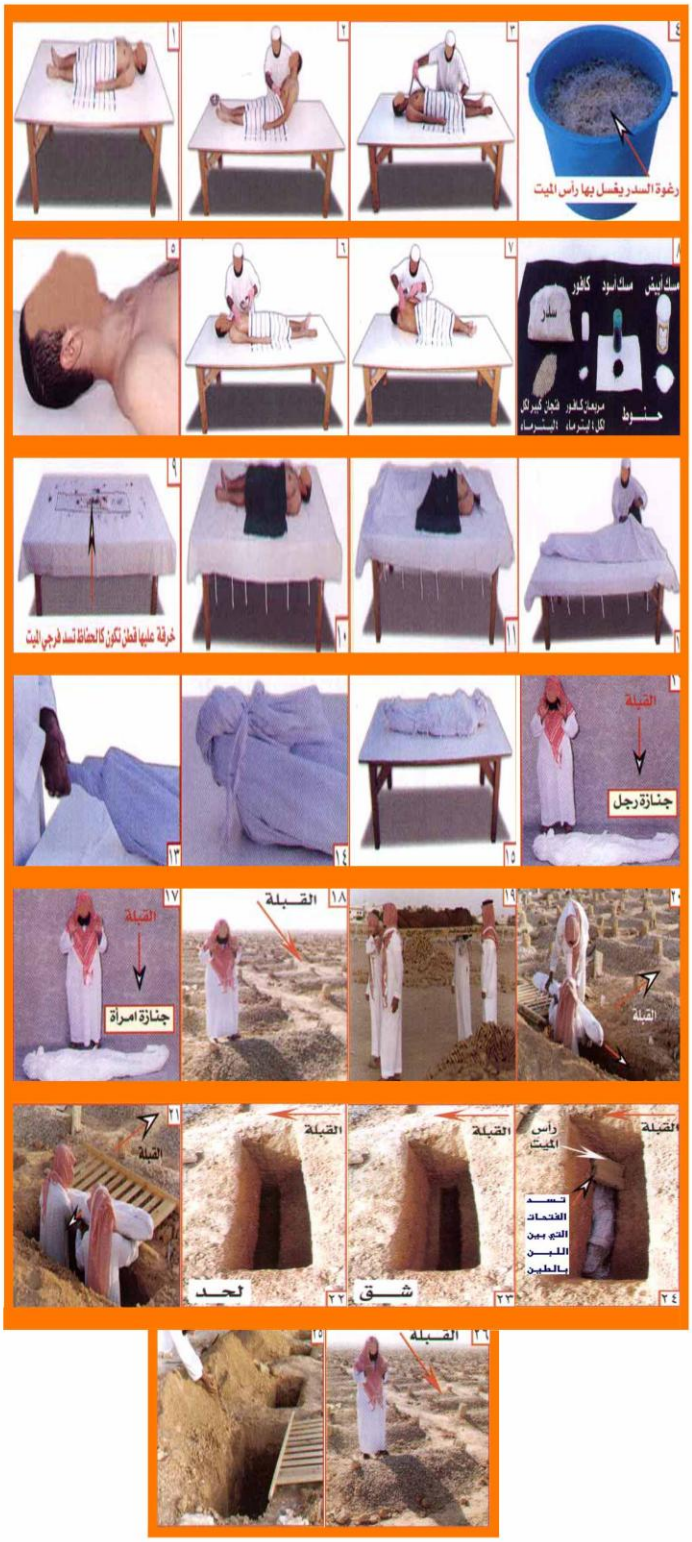

غسل کے وقت ان بدعتوں سے بچنا ضروری ہے

32. غسل دینے کی جگہ کھانے کے لیے روٹی، پینے کے لیے پانی، تین رات رکھنا بدعت ہے۔ اور اسی طرح اس جگہ شمع یا قندیل یا روشنی رکھنا، تین دن یا اس سے بھی زیادہ دن تک کا اہتمام کرنا بدعت ہے۔

33. ہر عضو کے لیے مخصوص ذکر کرنا بدعت ہے۔

34. غسل دیتے وقت زور سے دعا پڑھنا بدعت ہے۔

35. عورت کی چوٹیوں کو سینے پر ڈالنا خلافِ سنت ہے بلکہ پیچھے ڈالنا چاہیے۔

کفن کے مسائل

36. زندگی میں جو میت کا سرپرست ہو وہی کفن تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ (صحیح الترمذی:995)، کسی محتاج یا بے سہارا میت کے لیے کفن تیار کرنے والے کو اللہ قیامت کے دن سندس کا لباس پہنائیں گے۔ (صحیح الجامع:6403)

37. کفن سفید (بخاری:1264)، صاف ستھرا۔ (میت کو عود کا دھواں دیا جائے اور کپڑے متوسط ہوں زیادہ مہنگے نہ ہوں)۔ (صحیح الترمذی:995)

38. مرد کو تین کپڑوں میں کفن دینا مسنون ہے۔ (بخاری: 1264) مشہور یہ ہے کہ عورت کو پانچ کپروں میں کفن دیا جائے لیکن شیخ البانی نے کتاب الجنائز میں ثابت کیا کہ عدد کفن مرد و عورت کے لئے فرق نہیں

39. میتیں زیادہ اور کفن کم ہونے کی صورت میں ایک کفن میں ایک سے زیادہ میتیں دفن کی جاسکتی ہیں۔ (بخاری:1347)

40. محرم کو احرام کی انہیں چادروں میں کفن دینا چاہیے جو اس نے پہن رکھی ہوں۔ (صحیح النسائی:1903)

41. محرم اور شہید کے علاوہ باقی میتوں پر غسل اور کفن کے بعد خوشبو لگانی جائز ہے۔ (صحیح النسائی:1903)

42. کسی نبی، ولی یا بزرگ کے لباس کا کفن مرنے والے کو عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ (بخاری:5796)

43. کفن بنانے، قبر کھودنے اور غسل دینے کی اجرت میت کے مال سے ادا کرنا جائز ہے۔ اس کے بعد قرض ادا کرنا چاہیے پھر وصیت پوری کرنی چاہیے پھر ترکہ کی تقسیم

44. کفن پر دعائیہ کلمات لکھنا ثابت نہیں۔

نمازِ جنازہ کے مسائل

45. نمازِ جنازہ پڑھنے کا ثواب ایک اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ (بخاری:1325) فرضِ کفایہ)

46. جس جنازے کے ساتھ خلافِ شریعت کام ہوں اس کے ساتھ جانا منع ہے۔ (صحیح ابن ماجہ:1297)

47. جنازے کے ساتھ آگ وغیرہ لے جانا منع ہے۔ (ضعیف ابی داؤد:3171)

48. جنازے کے ساتھ اونچی آواز میں کلمہ طیبہ کا ورد کرنا یا قرآنی آیات پڑھنا منع ہے۔ (احکام الجنائز:92)

49. نمازِ جنازہ میں صرف قیام ہے جس میں چار تکبیریں ہیں، نہ رکوع ہے نہ سجدہ ہے۔ (بخاری:1333)

50. پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحۃ پڑھنا مسنون ہے۔ (بخاری:1335)

51. پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحۃ اور کوئی ضمہ سورہ پڑھے، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف، تیسری تکبیر کے بعد جنازے کی دعا اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرنا واجب ہے۔ (ارواء الغلیل:734،صحیح)

52. نمازِ جنازہ میں آہستہ یا بلند آواز دونوں طرح سے قرأت کرنا درست ہے۔ (صحیح النسائی:1986)

Arshad Basheer Madani Notes

53. سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآن کا کوئی دوسرا سورہ ساتھ ملانا بھی جائز ہے۔ (صحیح النسائی:1986)

54. تیسری تکبیر کے بعد مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک یا دونوں دعائیں مانگنی چاہیے۔ (صحیح ابن ماجہ:1226،مسلم:963)

أ. " اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ". (سنن ابن ماجہ: 1498)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضر لوگوں کو، ہمارے غائب لوگوں کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ، اور جس کو وفات دے، تو ایمان پر وفات دے، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔

ب. اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ. (صحیح مسلم: 963)

ترجمہ: اے اللہ! اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے، اسے معاف فرما اور اس کی باعزت ضیافت فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو وسیع فرما اور اس (کے گناہوں) کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دے، اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا اور اسے اس گھر کے بدلے میں بہتر گھر، اس کے گھر والوں کے بدلے میں بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اپنی پناہ عطا فرما۔

ج. اللَّهُمَّ إنَّ فلانَ بنَ فلانٍ في ذمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ، اللَّهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (أخرجه أبو داود: 3202)

ترجمہ: اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں تیری امان میں ہے، اور تیری حفاظت میں ہے، تو اسے قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے بچا لے، تو وعدہ وفا کرنے والا اور لائق ستائش ہے، اے اللہ! تو اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، تو بہت بخشنے والا، اور رحم فرمانے والا ہے۔

د. اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وابْنُ أَمَتِكَ، احْتاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ، وأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذابِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِناً فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ، وإِنْ كَانَ مُسِيئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ (أحكام الجنائز للألباني:125)

ترجمہ: اے اللہ یہ تیرا غلام اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہے، اور تو اسے عذاب دینے سے غنی ہے، اگر یہ اچھا اور نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گنہگار تھا تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما۔

Baseer Madani Notes

اگر میت ابھی نابالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

ھ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَأَجْرًا .

(صحیح بخاری قبل الحدیث:1335)

ترجمہ: یا اللہ! اس بچے کو ہمارا امیر ساماں اور آگے چلنے والا، ثواب دلانے والا کر دے۔

55. سلام بالجہر (بآوازِ بلند) کہہ کر نماز ختم کرنی چاہیے۔ (کتاب الجنائز:145)

56. نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے امام کو مرد میت کے سر اور عورت میت کے وسط میں کھڑا ہونا چاہیے۔ (صحیح الترمذی: 1034)

57. نمازِ جنازہ کی تمام تکبیروں میں ہاتھ اٹھانا جائز ہے سنت ابن عمر ہے۔ (کتاب الجنائز:148)

58. نماز میں دونوں ہاتھ سینے پر باندھنا مسنون ہے۔ (صحیح ابو داؤد:759)

59. نمازِ جنازہ میں صرف ایک سلام کہہ کر نماز ختم کرنا یا پھر دونوں طرف سلام کہہ کر نماز ختم کرنا دونوں طرح جائز ہے۔ (احکام الجنائز:163)

60. لوگوں کی تعداد کے مطابق صفیں کم یا زیادہ بنائی جاسکتی ہیں۔ مستحب یہ ہے کہ امام کے پیچھے تین صفیں بنائی جائیں اگر زیادہ ہوں تو طاق عدد میں۔ اگر 5 ہوں تو امام کے پیچھے 2 آدمی کی ایک صف کی شکل میں دو صف بنالیں

61. جس موحد اور متقی شخص کی نمازِ جنازہ میں چالیس موحد و نیک آدمی شرکت کریں اللہ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔ (مسلم: 948)

62. مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنا جائز ہے۔ (مسلم:973)

63. نمازِ جنازہ اس علاقہ کا والی یا نائب والی یا متولی یا ذمہ دار مسجد یا معاشرۃ کا بااثر معلومات والا زیادہ حقدار ہے نہ کہ رشتہ دار (کتاب الجنائز)

64. عورت مسجد میں نمازِ جنازہ ادا کرسکتی ہے۔ (مسلم:973)

65. ایک سے زائد میتوں پر ایک ہی نمازِ جنازہ پڑھنی چاہیے۔ میت میں مرد اور عورت ہوں تو مرد کی میت امام کے قریب اور عورت کی میت قبلے کی طرف ہونی چاہیے۔ (صحیح النسائی: 1977)

66. رسول اللہ ﷺ نے خود کشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی۔ البتہ ذو اثر (امام) کے علاوہ کوئی اور پڑھائے۔ (مسلم:978)

67. حمل ساقط (گر گیا) ہو گیا ہو اور وہ حمل چار ماہ مکمل کر چکا ہو تو اس پر بھی نمازِ جنازہ جائز ہے واجب نہیں (شیخ البانی)

68. نابالغ اور شہید کی نمازِ جنازہ فرض نہیں۔ البتہ جائز ہے کہ نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔ کیوں کہ وہ دعا ہے اور نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے۔ (شیخ البانی)

69. فاسق و فاجر، زانی اور شرابی کی نمازِ جنازہ پڑھنی جائز ہے۔ البتہ ذو اثر عالم نہ پڑھائے، کوئی اور پڑھائے تا کہ ادب سکھلایا جائے۔ (الجنائز:110، صحیح)

70. اسی طرح قرض دار کی نمازِ جنازہ ذو اثر نہ پڑھائے البتہ کوئی دوسرا پڑھائے۔ (بخاری:2289)

71. تین اوقات میں نمازِ جنازہ پڑھنا منع ہے، پہلا جب سورج طلوع ہونے لگے، دوسرا زوال کیے وقت جب دوپہر ہو حتی کہ سورج ڈھل جائے، تیسرا جب سورج غروب ہونے لگے حتی کہ پوری طرح غروب ہو جائے۔ (مسلم:831)

Arshad Basheer Madani Notes

تدفین کے مسائل

72. ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں ان میں یہ ہیں: مریض کی عیادت اور اتباع جنازہ

73. تدفین واجب ہے۔ (بخاری:3976)

74. نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد تدفین تک ساتھ رہنے کا ثواب دو بڑے پہاڑوں (احد) کے برابر ہے۔ (بخاری:1325)

75. بغلی قبر (لحد) بنانا افضل ہے۔ (مسلم:966)

76. قبر میں کچی اینٹیں استعمال کرنی چاہیے۔ (مسلم:966)

77. قبر فراغ، گہری اور صاف ستھری ہونی چاہیے۔ (صحیح الترمذی:1713)

78. بوقتِ ضرورت ایک قبر میں ایک سے زائد میتیں دفن کی جاسکتی ہیں۔ (صحیح الترمذی:1713)

79. میت کو پاؤں کی طرف سے قبر میں اتارنا سنت ہے۔ (صحیح ابو داؤد:3211)

80. قریب ترین عزیز کو میت قبر میں اتارنی چاہیے۔ (احکام الجنائز:186)

81. خاوند اپنی بیوی کی میت قبر میں اتار سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس رات ہم بستری نہ کیا ہو۔ (صحیح ابن ماجہ:1206)

82. میت قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھیں "بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ ﷺ" (صحیح ابن ماجہ:1270)

83. قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالنا سنت ہے۔ لیکن ساتھ میں "منھا خلقناکم" وغیرہ پڑھنا خلافِ سنت ہے۔ (صحیح ابن ماجہ:1281)

84. میت کو قبر میں سیدھے پہلو پر لٹایا جائے، چہرہ قبلہ رخ ہو، سر قبلہ کے سیدھے جانب اور پیر قبلہ کے بائیں جانب۔

85. قبر کی شکل کوہان نما ہونی چاہیے۔ (بخاری:1390)

86. قبر اونچی بنانا، پکی بنانا یا قبر پر مزار یا کسی قسم کی تعمیر کرنا منع ہے۔ (مسلم:970)

87. قبر پر نام، تاریخ وفات یا کوئی اور چیز لکھنا منع ہے۔ (صحیح الترمذی:1052)

88. قبر پر علامت کے طور پر پتھر وغیرہ رکھنا درست ہے۔ (صحیح ابن ماجہ:1277)

89. رات کے وقت تدفین درست ہے۔ (بخاری:1340)

90. تدفین کے دوران کسی عالم دین کو لوگوں کے درمیان بیٹھ کر فکرِ آخرت کی تلقین کرنی چاہیے۔ (صحیح ابو داؤد:4753)

91. قبر میں گلاب کا پانی نہیں چھڑکنا چاہیے۔

92. سر کے نیچے تکیہ یا اس جیسی کوئی بھی چیز نہیں رکھنی چاہیے۔

93. پانی کو سر کی طرف سے قبر کے اوپر چھڑکنا اور ساری قبر پر ڈالتے ہوئے آخر میں بچا ہوا پانی درمیان میں ڈالنا اور اس کا پابندی سے اہتمام کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔ (کتاب الجنائز:319، للالبانی)

94. تدفین کے بعد میت سے سوال جواب ہوتے ہیں۔ (بخاری:1374)

95. میت دفنانے کے بعد قبر کے قریب کھڑے ہو کر میت کے سوال جواب میں ثابت قدم رہنے کی دعا کرنی چاہیے اور تلقین کرنا غلط ہے (صحیح ابو داؤد:3211)

96. عذابِ قبر برحق ہے۔ (بخاری:1373)

97. عذابِ قبر سے پناہ مانگنا مسنون ہے۔ (بخاری:1372)

98. میت کو صبح و شام اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے۔ (بخاری:1379)

99. مسلمانوں کا قبرستان ہموار کرنا یا منہدم کرنا منع ہے۔ (صحیح ابو داؤد:3207)

100. مومن مردے کے اعضاء وغیرہ توڑنا یا کاٹنا منع ہے۔ (صحیح ابو داؤد:3207)

Arshad Basheer Madani Notes

101. زیارتِ قبور کے وقت پہلے سلام کہنا، اس کے بعد دعا کرنا اور پھر استغفار کرنا مسنون ہے۔

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ لَلَاحِقُونَ أَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. (مسلم: 975)

ترجمہ: سلامتی ہو مسلمانوں اور مومنوں کے ٹھکانوں میں رہنے والوں پر، اور ہم ان شاء اللہ ضرور (تمہارے ساتھ) ملنے والے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت مانگتا ہوں۔

102. اہلِ قبور کے لیے دعا کرتے وقت اپنے لیے بھی دعا کرنی چاہیے۔ (مسلم:975)

Arshad Basheer Madani Notes